خصوصی ضمیمہ

یوم الوطنی سعودی عرب

۲۳/ستمبر ۲۰۲۶ء

پندرہ روزہ

آن لائن

اُردو گلبن (جدہ)

(خالص ادبی و معاشرتی رسالہ)

ہم نے خوشبو کے بند کھول دیئے
اب ہوا تیری ذمہ داری ہے

مدیر اعلیٰ: مہتاب قدر

پندرہ روزہ

اُردو گلبن

یوم الوطنی سعودی عرب

(خالص ادبی و معاشرتی رسالہ)

مجلس ادارت

پروفیسر ارتضیٰ کریم

مہتاب قدر

مرزا محمد نواب

افسر حسین

اسلم افغانی

تاشقین سیّد

فیصل طفیل

مجلس مشاورت

نعیم جاوید	(دمام الخبر)
افتخار راغب	(ریاض)
محمد سیف الدین	(ریاض)
ناصر برنی	(ینبع)
سراج وہاب	(جدہ)
افسر فہیم	(امریکہ)
دانش عبدالغفور	(ریاض)
مسعود حساس	(کویت)
عزیز الرب علیگ	(جدہ)
اعجاز شاہین	(امارات)

اشاعت کی شرائط

۱۔ مضمون زبان و بیان کے اعتبار سے مبہم اور پیچیدہ نہ ہو۔

۲۔ مضمون کا زیادہ تر مواد ماخوذ و مستفاد نہ ہو اور حوالے ساتھ نقل کیے جائیں۔

۳۔ مضمون میں موضوع سے متعلق کماحقہ احاطہ کیا گیا ہو۔

۴۔ اقتباسات/ اشعار ضرورت سے زیادہ نہ ہوں، مضمون نگار کی اپنی تحریر زیادہ ہو۔

۵۔ مضمون رسالہ کے مزاج، معیار اور پالیسی کے منافی نہ ہو؛ یعنی تحریر سے کسی کی دل آزاری یا ہجو مقصود نہ ہو ۔

۶۔ مضمون میں ترجیحاً کوئی نیا زاویہ یا نئی جہت ہونی چاہیے۔

۷۔ مضمون نہایت مختصر یا بہت طویل نہ ہو۔

۸۔ مضمون نگار اپنی پاسپورٹ سائز تصویر، پورا پتہ، اور مراسلت کے لیے ای میل و فون نمبر بھی ارسال فرمائیں ۔

مہتاب قدر

مدیر اعلیٰ

Email: mahtabqadr@gmail.com

Whatsapp: +966 50 132 9193

مرزا محمد نواب

Email: mirza_shanov@hotmail.com

Whatsapp: +966 50 8509457

تزئین کار محمد سلیمان طاہر

توجہ طلب: پندرہ روزہ آن لائن اُردو گلبن رسالے میں شائع ہونے والے تمام مضامین قلم کاروں کے اپنے ذاتی خیالات ہیں اور وہ خود ان کے ذمہ دار، کسی بھی تحریر سے کسی کی تضحیک یا ہجو منظور نہیں اور یہ مطلق ضروری نہیں کہ ادارہ اُردو گلبن قلم کاروں کی نگارشات سے اتفاق کرے۔

اداریہ

سعودی یومِ وطنی اتحاد
ترقی اور اخوت کی علامت

23 ستمبر سعودی عرب کی تاریخ کا ایک ایسا روشن دن ہے جسے مملکت کے باشندے ہر سال قومی جوش وجذبے کے ساتھ یاد کرتے ہیں۔ یہ دن صرف ایک قومی تہوار نہیں بلکہ اتحاد، یکجہتی، استحکام، ترقی اور وطن سے وابستگی کی علامت بھی ہے۔ 23 ستمبر 1932ء کو شاہ عبدالعزیز بن عبدالرحمٰن آل سعودؒ کی قیادت میں مملکت کے مختلف علاقوں کو متحد کر کے مملکت سعودی عرب کے نام سے ایک نئی ریاست کا اعلان کیا گیا۔ اسی تاریخی واقعے کی یاد میں 23 ستمبر کو سعودی قومی دن منایا جاتا ہے۔

اس سال 2026ء میں مملکت اپنا 96واں قومی دن منا رہی ہے۔ قومی دن کی 2026ء کی شناخت کا شعار ''عزّنا بطبعنا" — ''ہماری عزت ہماری فطرت میں ہے'' رکھا گیا ہے، جس میں سعودی معاشرے کی شجاعت، وژن، اصالت، عزم، سخاوت اور مہمان نوازی جیسی اقدار کو نمایاں کیا گیا ہے۔

اتحاد سے استحکام تک

قوموں کی تاریخ میں کچھ دن ایسے ہوتے ہیں جو محض کیلنڈر کا حصہ نہیں رہتے بلکہ قومی شعور کا مستقل حوالہ بن جاتے ہیں۔ سعودی عرب کا قومی دن بھی ایسا ہی ایک تاریخی حوالہ ہے۔ شاہ عبدالعزیزؒ نے ایک طویل جدوجہد کے بعد مختلف علاقوں کو ایک وحدت میں جمع کیا اور جدید سعودی ریاست کی بنیاد رکھی۔ سرکاری تاریخی ریکارڈ کے مطابق ریاض کی بازیابی 15 جنوری 1902ء کو ہوئی اور اس کے بعد کئی برسوں کی جدوجہد کے نتیجے میں 23 ستمبر 1932ء کو مملکت سعودی عرب کے قیام کا اعلان ہوا۔

اس تاریخ کا بنیادی پیغام اتحاد ہے۔ کسی بھی ملک کی ترقی اور استحکام کے لیے قومی یکجہتی بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ سعودی عرب نے اپنے تاریخی سفر میں ریاستی اداروں کی تشکیل، انتظامی ترقی اور جدید قومی ڈھانچے کے قیام کی طرف مسلسل پیش رفت کی۔

حرمین شریفین کی نسبت

سعودی عرب کو دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے ایک منفرد رُوحانی مقام حاصل ہے۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں واقع حرمین شریفین سے اس سرزمین کی نسبت اسے عالمِ اسلام کے قلب سے جوڑتی ہے۔ ہر سال دُنیا کے مختلف حصوں سے لاکھوں مسلمان حج، عمرہ اور زیارت کے لیے یہاں آتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ سعودی عرب کا ذکر صرف جغرافیائی یا سیاسی حوالے سے نہیں بلکہ مذہبی، تہذیبی اور رُوحانی تناظر میں بھی کیا جاتا ہے۔ حرمین شریفین کی خدمت اور دُنیا بھر سے آنے والے زائرین کی میزبانی سعودی معاشرے کی اہم ذمہ داریوں میں شامل ہے۔

ترقی کے نئے اُفق

آج کا سعودی عرب تیزی سے بدلتے ہوئے معاشی، تعلیمی، ثقافتی اور تکنیکی منظرنامے کا حصہ ہے۔ ملک میں بنیادی ڈھانچے، سیاحت، ثقافت، تعلیم، ٹیکنالوجی اور مختلف اقتصادی شعبوں میں تبدیلیاں نمایاں ہیں۔ قومی دن کی تقریبات بھی اب صرف روایتی تقریبات تک محدود نہیں بلکہ مختلف شہروں میں فضائی، بحری اور زمینی مظاہروں، ثقافتی سرگرمیوں اور آتش بازی سمیت متعدد پروگراموں کا حصہ بنتی ہیں۔ 2026ء میں جدہ سمیت مختلف شہروں میں قومی دن کی مناسبت سے متعدد سرگرمیوں کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ یہ تبدیلیاں اس بات کی عکاس ہیں کہ قومی تشخص صرف ماضی کی یادوں سے تشکیل نہیں پاتا بلکہ حال کی تعمیر اور مستقبل کی منصوبہ بندی سے بھی مضبوط ہوتا ہے۔

سعودی عرب اور اردو زبان و ادب

اُردو گلبن کے لیے سعودی یومِ وطنی کی اہمیت کا ایک خاص پہلو سعودی عرب میں اُردو زبان و ادب کی موجودگی بھی ہے۔ سعودی عرب میں ایک بڑی اُردو داں برادری آباد ہے جو مختلف شعبہ ہائے زندگی میں اپنی خدمات انجام دے رہی ہے۔ ادیب، شاعر، صحافی، اساتذہ، دانشور اور اہلِ قلم یہاں اُردو زبان و اَدب کی شمع روشن رکھے ہوئے ہیں۔

جدہ، ریاض، مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور دیگر شہروں میں مشاعروں، ادبی نشستوں، کتابوں کی رونمائی، ثقافتی پروگراموں اور مختلف اَدبی سرگرمیوں کا سلسلہ اُردو کی تہذیبی زندگی کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

اُردو گلبن بھی اسی ادبی اور ثقافتی تسلسل کا ایک معمولی سا حصہ ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ اردو زبان کے ذریعے مختلف تہذیبوں، معاشروں اور اہلِ قلم کے درمیان محبت، احترام اور مکالمے کو فروغ دیا جائے۔

وطن سے محبت کا حقیقی مفہوم

قومی دن ہمیں یہ سوچنے کا موقع بھی فراہم کرتا ہے کہ وطن سے محبت صرف نعروں، پرچموں اور تقریبات تک محدود نہیں۔ وطن سے حقیقی محبت قانون کی پاسداری، معاشرے کی تعمیر، دُوسروں کے حقوق کے احترام، دیانت داری، محنت اور اجتماعی ذمہ داری کے احساس میں ظاہر ہوتی ہے۔

قومی ترقی اس وقت پائیدار بنتی ہے جب فرد اپنی ذاتی کامیابی کو اجتماعی بھلائی سے جوڑتا ہے۔ ایک مضبوط معاشرہ وہی ہوتا ہے جہاں مختلف قومیتوں، زبانوں اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے لوگ باہمی احترام اور رواداری کے ساتھ زندگی گزارتے ہیں۔

سعودی عرب میں مقیم اُردو داں برادری

سعودی عرب میں مقیم اردو داں افراد اس سرزمین کی معاشی، علمی، ادبی اور سماجی زندگی میں اپنی بساط کے مطابق کردار ادا کر رہے ہیں۔ ان کے لیے سعودی قومی دن اس ملک کے لیے تشکر اور خیر سگالی کے اظہار کا بھی ایک موقع ہے جہاں انہوں نے اپنی پیشہ ورانہ اور ادبی سرگرمیوں کے ذریعے زندگی کے کئی برس گزارے ہیں۔

ہم سعودی عرب کی ترقی، امن، خوش حالی اور استحکام کے لیے دعا گو ہیں۔ ہماری خواہش ہے کہ یہ ملک اسی طرح علم، ثقافت، ترقی اور انسانی خدمت کے میدانوں میں آگے بڑھتا رہے اور دنیا بھر کے لوگوں کے لیے امن و سلامتی اور باہمی احترام کی مثال قائم کرے۔

اُردو گلبن کی جانب سے مملکت سعودی عرب کے عوام، قیادت اور یہاں مقیم تمام برادرانِ وطن کو قومی دن کی دلی مبارک باد۔

اللہ تعالیٰ مملکت سعودی عرب کو امن، استحکام، خوش حالی اور ترقی عطا فرمائے، حرمین شریفین کی حفاظت فرمائے اور اس سرزمین کو ہمیشہ عالم اسلام کے لیے خیر و برکت کا ذریعہ بنائے۔

مہتاب قدر

(جدّہ)

حمد باری تعالیٰ

طاہر سلطانی

(کراچی)

سب کی شہ رگ سے وہ قریں ہے، وہ ہی سب سے اعلیٰ ہے
واحد ہے وہ، قادر ہے وہ، اچھے اس کے سارے رنگ
دیکھ کے اس کی صناعی کو، عقلِ انسانی ہے دنگ
سب سے افضل، سب سے بہتر، سب سے بلند و بالا ہے

دل کی مسجد میں ہوں اذانیں، صرف یہی ہیں اصلی خزانے
کوئی سجدہ ایسا کرلے، سائیں، راضی ہوجائے
ہوش رہے نا تجھ کو اپنا، اس کی یاد میں کھوجائے
اللہ ھو کی ضرب لگا یوں، گونجیں ہر سو حمد ترانے

رب کے اچھے بندے بن کر، راہِ حق پر چلتے رہیں
دل کے گلشن میں اے لوگو! حمد کی خوشبو پھیلاؤ
رب کی پاکی بیاں ہو ہر دم، حق کا پرچم لہراؤ
ہم اور سارے اہلِ خانہ، رزقِ حلال پہ پلتے رہیں

کچھ بھی نہیں پوشیدہ اُس سے، اُس پر سب کچھ ظاہر ہے
دونوں عالَم اُس کے سوالی، اُس کا گدا یہ طاہرؔ ہے

نعت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اَطہر عبّاسی

(جدہ)

بابِ رحمت حرم کا زینہ ہے
میرے پیشِ نظر مدینہ ہے

ایک اک حرف آبگینہ ہے
نعت ﷺ گنجینۂ خزینہ ہے

رب سے مانگی ہے زندگی میں نے
مجھ کو طیبہ میں جا کے جینا ہے

وہ جو در کھول دے محبت کے
وہ محبت بھرا مدینہ ہے

سبز گنبد کے نور میں گُم سُم
آنسوں کا حسیں سفینہ ہے

آپ کا نام سرورِ عالم ﷺ
جگمگاتا ہوا نگینہ ہے

قلبِ اطہر کو ہو عطا یارب
نعت ﷺ کہنے کا جو قرینہ ہے

مہتاب قدر کے نعتیہ اشعار

شجاع الدین شاہد

(ممبئی)

ان کی سیرت میں ہے قرآن تو قرآن میں نعت
جان ایماں تو یہی ہے کہ ہو ایمان میں نعت

نعت کہنے کا سلیقہ نہیں مجھ میں لیکن
آرزو میں مری خواہش مرے ارمان میں نعت

جشن میلاد نبی کا ہے تقاضا اے دوست
نعت یوں اوڑھے کہ در آئے مسلمان میں نعت

اس سے بڑھ کر تو مرے نطق کی اوقات نہیں
کہہ سکوں کیسے بھلا لہجہ حسان میں نعت

کر عطاء عَلَّم الْاِنسَانَ کے مالِک مجھ کو
وہ ہنر، کہوں ذیشان کی میں شان میں نعت

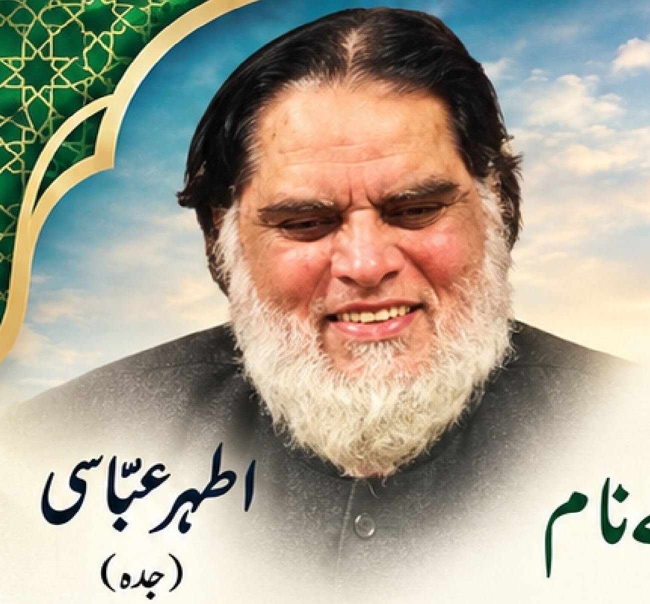

یوم الوطنی پر-----

ارضِ مقدس کے نام

اطہر عبّاسی
(جدہ)

مسلمانوں کا روحانی وطن
ارضِ مقدس ہے
مرے ارضِ مقدّس پر نظر آتی ہیں
راہِ حق کی تصویریں وہ تحریریں
کہ جن کی رہنمائی سے
جہاں والے اگر چاہیں
تو بدلیں اپنی تقدیریں
مرے ارضِ مقدّس پر
خدا کا گھر، حریمِ دل، مرا کعبہ
مرے ارضِ مقدّس پر مرے دل کی ہر اک
دھڑکن مدینہ ہے
مرے ارض مقدس کا جو پرچم ہے بہت پُرنور
پرچم ہے
وہ پرچم معتبر ہے محترم ایسا
جہاں کے سارے پرچم
سرنگوں ہوتے ہیں اس کے سائے میں اطہر
وہ پرچم جس پہ روشن ہے
نگارِ کلمۂ وحدت
وہ پرچم ہے
جو یکتا اور تنہا
لہلہائے تو زمانے میں
بہاریں مسکراتی ہیں
فضائیں گنگناتی ہیں
ہوائیں نغمۂ وحدت سنا کر
جب سلامی پیش کرتی ہیں
مرے مالک
تری رحمت برستی ہے
مرے ارضِ مقدّس پر
دُعا مقبول ہوتی ہے

چلو اہلِ وطن!
ہم بھی دعائیں مانگتے ہیں ربِ کعبہ سے
الٰہی ارضِ پاکستان پر بھی رحمتوں کی ایسی بارش ہو
کہ جس کے قطرے قطرے میں چمک
ارض مقدس کی ہمیں راہیں دکھاتی ہو
الٰہی! اب مرے ارضِ وطن پر وہ بہار آئے
جو طیبہ کی فضاؤں سے گلی کوچوں کو مہکائے
مسلمانوں کا روحانی وطن
ارضِ مقدّس ہے

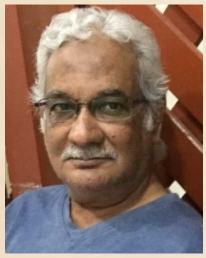

مرزا محمد نواب

(جدہ)

سعودی عرب کی ترقی ڈاک ٹکٹوں کی زبانی

سعودی ڈاک ٹکٹ دہائیوں سے ملک کی تاریخ، قومی سنگِ میل، اسلامی ورثے، شاہی ادوار، خاندان اور معاشرے کی فلاح و بہبود، ثقافتی تقریبات اور ترقیاتی منصوبوں کی عکاسی کرتے ہیں۔ اور بتاتے ہیں کہ ہر دور میں سعودی عوام و روزگار کی تلاش میں آئے غیر سعودی باشندوں کی فلاح و بہبود کے کام سعودی سربراہان نے دلجمعی سے کیئے۔

"مملکت سعودی عرب" کے نام سے پہلا ڈاک ٹکٹ 1934 میں جاری کیا گیا تھا۔ اور یہ سلسلہ جاری و ساری ہے۔

سعودی عرب اسلامی تاریخ کے اہم معرکے جیسے غزوات، سعودی، عرب ممالک و دیگر ممالک کے اہم تاریخی اور معاشی سنگِ میل کو محفوظ کرنے کے لیے یادگاری ٹکٹ جاری کرتا آیا ہے جن میں ملک بھر میں تعمیری و ثقافتی ترقی جیسے شہروں و قریوں کو ملانے والی شاہراہوں کی تعمیر و توسیع، بندرگاہوں کی تعمیر و توسیع، ایئر پورٹس، ریلوے جال جیسے حرمین ہائی اسپیڈ ریلوے، اسٹریٹجک منصوبے جیسے انٹرنیٹ، مواصلاتی نظام اور مواصلات کی سمندری کیبلز، ڈیسیلینیشن پلانٹس (desalination plants)، مختلف مشغلے جیسے ڈاک ٹکٹ و سکے جمع کرنا، مواصلاتی نظام کھیل اور کھیلوں کی میزبانی جیسے دنیا کی سب سے مشکل اور سنسنی خیز سمجھی جانے والی 2020 کی سعودی ڈاکار ریلی، کی عکاسی ہوتی ہے۔

یہ ڈاک ٹکٹس سعودی عرب میں انگنت شعبوں جیسے سائنس، شمسی توانائی، مواصلاتی سیارے "عرب سیٹ" (Arabsat / القمر العربي) کی خلا میں پرواز، کتب خانے، تعلیم، تحقیقی مراکز، اولمپکس میں شرکت، فوجیوں کے لئے رہائش گاہ، مختلف بین الاقوامی مقابلے بالخصوص انٹرنیشنل قرآن مقابلے، عالمی کانفرنس جیسے پہلی عالمی ذہانت اور تخلیقی صلاحیتوں کی عالمی کانفرنس (Global Conference

(for Giftedness and Creativity
مصیبت زدہ لوگوں کی فوری مدد کے مراکز جیسے کنگ سلمان امدادی مرکز، مختلف فنون اور کاریگری کو دکھانا، سیاحت کے مقامات، سعودی عرب کے مختلف خطوں اور ماحول میں پائی جانے والے چرند و پرند جو ملک کی جنگلی حیات اور قدرتی خوبصورتی کو ظاہر کرتے ہیں، ٹیکنالوجی میں کی گئ پیش رفت اور ان میں حاصل ہوئی ترقیوں کی جھلک پیش کرتے ہیں۔ پنج سالہ پلان، بیماریوں کے خلاف عالمی مہمات میں شرکت و حمایت؛ بین الاقوامی تعاون کی حمایت؛ مملکت میں طبی سہولیات، مختلف ممالک کے سربراہان، عرب اور اسلامی رہنماؤں کے دورے بھی ان شامل ہیں۔

علاقائی و عالمی سطح پر سعودی عرب کا ایک مقام ہے۔ 2020 میں G20 کی میزبانی روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ ان ڈاک ٹکٹوں کے ذریعے سعودی عرب کی تاریخ، ثقافت اور تیز رفتار ترقی کو ۱۹۸۰ میں ایک نمائش "مملکتِ سعودی عرب: آج اور کل" (معرض الممل، بين الأمس واليوم) کے ذریعے اُجاگر کیا گیا تھا۔ وہ نمائش جرمنی، فرانس، برطانیہ، مصر، امریکہ اور کینیڈا کے بڑے شہروں میں منعقد ہوئی۔

کاغذ کے یہ رنگین و جاذب نظر ٹکڑے ایسی دستاویز بن جاتے ہیں جو تحقیق و تصنیف پر آمادہ کرتے ہیں۔ ان سے ہر ملک استفادہ کرتا ہے مختلف طریقوں سے۔

المؤتمر العالمي عن تاريخ الملك عبد العزيز
الرياض ١٤٠٦هـ
1985
15 H
١٥هـ
20 H
٢٠هـ
المملكة العربية السعودية
INTERNATIONAL CONFERENCE ON THE HISTORY OF KING ABD AL-AZIZ
RIYADH 1406-1985 AL IMAM MUHAMMAD IBN SAUD ISLAMIC UNIVERSITY
10 S.R.
١٠ ريال
80 H
٨٠هـ
65 H
٦٥هـ

96.ذہانت اور تخلیقی صلاحیتوں کی
پہلی عالمی کانفرنس

G20.98

99.سعودی کپ گھوڑوں کی دوڑ

100.الریاض عاصمہ الاعلام العربی
(ریاض عرب میڈیا کا دارالحکومت)

92.حج پوسٹ کارڈ، مدینہ منورہ

87.گھریلو صنعت (الاسر المنتجہ)

94. کنگ سلمان امدادی مرکز

95.حرمین ہائی اسپیڈ ریلوے

93.سعودی ڈاکار ریلی 2020

88.پرنسس نورہ بنت عبدالرحمن
یونیورسٹی، ریاض

91.حج پوسٹ کارڈ، مکہ مکرمہ

81.جنادریہ ثقافتی میلے کی سلور جوبلی

82.قدیم تاریخی سعودی زیورات

85.حجاج کی سہولت کے لئے جمرات پر جدید پل

83.کنگ عبداللہ یونیورسٹی آف
سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (کاوست)

78.عربی اونٹ

79.سعودی آرامکو کی پلاٹینم جوبلی

76. سائنس اور تعلیم میں خواتین کی
شمولیت

.77
سعودی عرب کے مختلف خطوں اور
ماحول میں پائی جانے والی تیلیاں

67.آثار قدیمہ

69.جمعیۃ حقوق انسانی

74.گلف کوآپریشن کاؤنسل کی سلور
جوبلی

64.سعودی عرب میں سیاحت

65.بلدیہ کے انتخابات

66.آثار قدیمہ

59. ثقافت اور ورثے کا قومی میلہ

62. ملک عبدالعزیز تاریخی مرکز

63. بحر احمر میں پائی جانے والی نادر
مچھلیاں

51. ملک عبدالعزیز ریسرچ سینٹر

55. کنگ عبدالعزیز پبلک لائبریری

57. ریاض میں تیسری جی سی سی
ڈاک ٹکٹ کی نمائش

48. جدہ اسلامک سی پورٹ

49. ملک عبدالعزیز بندرگاہ، دمام

50. ملک فہد لائبریری، ریاض

43. غزوہ بدر

45. مجلس شوریٰ

41. ڈیسلینیشن پلانٹس

40. مسجد قبلتین کی توسیع

40.حرمین و مسجد قباء کی توسیع

40.توسیع مسجد الحرام 2

40.توسیع مسجد الحرام

33.مشرق-مغرب خام تیل پائپ لائن(East-West Crude Oil Pipeline) ہے جو سعودی عرب کی ایک انتہائی اہم اور مشہور پائپ لائن ہے جو ملک کے مشرقی حصے (جہاں تیل کے بڑے ذخائر ہیں) سے خام تیل کو مغربی ساحل پر واقع شہر ینبع (Yanbu) تک منتقل کرتی ہے، تاکہ وہاں سے اسے بحیرہ احمر (Red Sea) کے ذریعے آگے سپلائی کیا جا سکے۔

37.۱۹۸۰ میں نمائش "مملکتِ سعودی عرب آج اور کل (معرض المملكة بين الأمس واليوم)۔ وہ نمائش جرمنی، فرانس، برطانیہ، مصر، امریکہ اور کینیڈا کے بڑے شہروں میں منعقد ہوئی۔

38.مختلف فنون اور کاریگری کو ظاہر کرنے والے ٹکٹ۔

39.پٹرومن

36.ملک فہد پل جو سعودی عرب کو بحرین سے جوڑتا ہے تعمیری اور ثقافتی ترقی کا غماز ہے۔

31.مکہ۔ مدینہ ہائی وے جس کی تعمیر کے بعد حرمین شریفین کے درمیان سفر آسان ہوا۔

30.انٹرنیشنل قرآن مقابلہ۔

29.1985 میں پہلے عرب مواصلاتی سیارے "عرب سیٹ" (Arabsat / القمر العربي) کی خلا میں پرواز کے وقت جاری کیا گیا ڈاک ٹکٹ جو سعودی عرب کی خلائی اور مواصلاتی میدان میں ایک بہت بڑی کامیابی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس سیارے کی لانچنگ میں سعودی خلا باز شہزادہ سلطان بن سلمان آل سعود نے بھی تاریخی کردار ادا کیا تھا جو خلا میں جانے والے پہلے عرب اور مسلم خلا باز بنے۔

32.پہلے سعودی و عرب و مسلم خلا باز پرنس سلطان بن سلمان آل سعود کی جون 1985ء میں خلائی مشن (G-STS-51) کی تاریخی پرواز جو ڈسکوری خلائی جہاز کے ذریعے ہوئی تھی۔

22.دوسرا پانچ سالہ پلان ترقیاتی
پلان(Second
Five-Year
Development Plan)
1976ء میں جاری کیا گیا یادگاری
ڈاک ٹکٹ۔

25.جلالۃ الملک فٹ بال کپ
(King's Soccer Cup)
کی 25ویں سالگرہ۔

27.ریاض کے قریب العیینہ
(Al-Uyaynah)نامی گاؤں
میں قائم کیا گیا شمسی توانائی کا گاؤں
(solar village)۔

28.1984 کے لاس اینجلس
اولمپکس مقابلوں میں سعودی عرب
نے اپنی قومی ٹیم کی تاریخی شرکت
پر خصوصی یادگاری ڈاک ٹکٹ۔ یہ وہ
تاریخی موقع تھا جب سعودی عرب کی
فٹ بال ٹیم نے پہلی بار اولمپکس کے
لیے کوالیفائی کیا تھا۔

16.سعودی عوام کے لئے نشریات کا باقاعدہ انتظام ہے۔سعودی عرب
میں سرکاری ٹیلیویژن نشریات کا باقاعدہ آغاز 1965ء میں ریاض
اور جدہ کے دو اسٹیشنوں سے ہوا تھا۔ یہ یادگاری ڈاک ٹکٹ سعودی
ٹیلیویژن کے 10 سال مکمل ہونے پر جاری کیا تھا۔

17.فضائی نقل وحرکت اہم ذریعہ
رہی ہے سعودی باشندوں کے لئے۔
سعودی ایئر لائنس کی تیسوی سالگرہ پر
۱۹۷۵ میں جاری گیا ڈاک ٹکٹ۔

20.سعودی عرب نے موہن جوڈرو
(Mohenjo-daro)کے
تاریخی آثار کو بچانے کی عالمی مہم میں
حصہ لیا 1976 میں ایک یادگاری
ڈاک ٹکٹ جاری کر کے۔

13.جدہ میں اسٹیل رولنگ مِل (Steel Rolling Mill,
Jeddah)کے افتتاح کے موقع پر 1970ء میں جاری کیا گیا
یادگاری ڈاک ٹکٹ جو سعودی عرب کی صنعتی ترقی اور بنیادی
ڈھانچے (Infrastructure) کی مضبوطی کے آغاز کی
علامت تھی۔

14.سعودی عرب اسکاؤٹنگ پر شروع سے توجہ دیتا رہا ہے۔
1969ء میں مکہ مکرمہ ہوئے تیسرے عرب لیگ روور موٹ
(3rd Arab League Rover Moot)کے موقع
پر تین ڈاک ٹکٹوں کا ایک خاص سیٹ جاری کیا گیا تھا۔ یہ
اسکاؤٹس (روورز) کا ایک بڑا اعلاقائی

۱۱۔انتفاضہ فلسطین

۱۱۔قیام دولہ فلسطین

۱۱۔معرکہ حطین

9.۱۹۶۵ کا سعودی یادگاری ڈاک ٹکٹ مکہ (عرفات) سے طائف ہائی وے کی باقاعدہ اور تاریخی افتتاحی تقریب کے موقع پر جاری کیا گیا تھا۔ یہ ہائی وے حجاز کے دشوار گزار پہاڑی سلسلوں کو کاٹ کر بنائی گئی تھی، جو سعودی عرب کی جدید تاریخ میں بنیادی ڈھانچے (Infrastructure) کی ترقی کا ایک بڑا سنگِ میل تھی۔

10.سعودی عرب کا 1965 کا بین الاقوامی تعاون کے سال (International Cooperation Year) کا یادگاری ڈاک ٹکٹ مملکت کی عالمی امن اور مختلف ثقافتوں کے درمیان باہمی ہم آہنگی کی حمایت کا ایک اہم تاریخی دستاویزی ثبوت ہے۔

11.فلسطین اور دیر یاسین قتل عام کی یاد میں یادگاری ڈاک ٹکٹ فلسطینیوں کی حمایت و تاریخی یکجہتی کا شاہد ہے۔

4. ملیریا کے خلاف بچاؤ اور اس کے خاتمے کی عالمی مہم (World United Against Malaria) کی حمایت میں سنہ 1961 میں یادگاری ڈاک ٹکٹ۔

7.بھوک کے خلاف مہم 1963 ڈاک ٹکٹ جو جو عالمی سطح پر بھوک اور افلاس کے خاتمے کی کوششوں کو سراہنے کے لیے جاری کیا گیا۔

8.۱۹۶۵ میں تیونس کے صدر حبیب بورقیبہ کے دورے کے موقع پر جاری ہوئے تین ڈاک ٹکٹوں میں ایک